جلد ۲۳ | مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۵۴ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۸۸

آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب ریلوے اینڈ کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا کی قادیان میں تشریف آوری

جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے عظیم الشان جلوس اور مخلصانہ خیر مقدم

قادیان ۱۰ اکتوبر - آج آنریبل سر چودہری ظفر اللہ خان صاحب کا جماعت احمدیہ قادیان نے نہایت شاندار جلوس نکالا - اور اس موقعہ پر اپنے جذبات اخلاص و محبت کا عظیم الشان مظاہرہ کیا - سٹیشن سے لے کر مسجد مبارک تک تمام راستہ مختلف رنگوں کی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا کئی مقامات پر آرائشی دروازے بنائے گئے تھے اور ان پر عربی - اردو - انگریزی - پنجابی اور فارسی کے فقرات خیر مقدم آویزاں کئے گئے - مثلاً

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ - اہلاً وسہلاً ومرحبا - سر محمد ظفر اللہ خان زندہ باد - آمدنت باعث آبادی ما - خوش آمدید -

جناب چودہری صاحب موصوف گزشتہ شب ساڑھے نو بجے کی گاڑی سے تشریف لائے تھے - اس وقت سٹیشن پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے - اور جناب چودہری فتح محمد صاحب ناظر اعلیٰ معہ چند اور اصحاب کے موجود تھے - چونکہ یہ وقت جلوس کے لئے موزوں نہ تھا اس لئے مقامی جماعت کے کارکنوں کی درخواست پر موصوف نے اپنے سیلون میں سٹیشن پر ہی رہنا منظور فرمالیا - اور اپنی والدہ ماجدہ کو جو ساتھ ہی تشریف لائی تھیں - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ہمراہ دار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بھیجدیا - صبح کو جلوس کے متعلق یہ انتظام کیا گیا اور اس کا اعلان عام کر دیا گیا - کہ احباب سٹیشن پر جانے کی بجائے اپنے اپنے محلہ میں یا اس کے قریب کے اس راستہ پر جمع ہو جائیں - جہاں سے جناب چودہری صاحب گزریں گے - مگر پھر بھی بہت سے لوگ صبح سویرے سے ہی سٹیشن پر پہنچ گئے

ساڑھے آٹھ بجے کے قریب جناب چودہری صاحب موصوف اپنے اسی ہندوستانی لباس میں جو آپ عام طور پر پہنا کرتے ہیں پلیٹ فارم پر تشریف لائے - اس وقت بہت سے بزرگان سلسلہ سٹیشن پر استقبال کے لئے موجود تھے جنہوں نے مصافحہ کے بعد پھولوں کے ہار جناب چودہری صاحب کے گلے میں ڈالے - آپ سٹیشن سے باہر تشریف لاکر موٹر میں سوار ہوئے - اسی موٹر میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی رونق افروز ہوئے -

آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خانصاحب کی خدمت میں ہدیہ عقیدت

مبارک ہو ترقی پر ترقی تجھ کو اے بھائی
جو تو نے دین و دنیا میں خدا کے فضل سے پائی

وقارِ احمدیت کو بڑھایا تو نے خود بڑھ کر
مقابل پر ترے سب دشمنوں نے مونہہ کی کھائی

بڑھایا تو نے اپنے آپ کو اخلاص و تقوے میں
ہوئی فضلِ خدا سے جب بھی تیری عزت افزائی

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہو گئے:۔

۱۔ بشیر احمد صاحب . . . . ضلع فیروزپور
۲۔ عبد الغفار صاحب . . . .
۳۔ سعید احمد صاحب . . . .

خلافت سے عقیدت کا نمونہ ہے جماعت میں
امیر المومنین کا جان و دل سے ہے تو شیدائی

مجسم انکساری اور خوش خلقی کا پیکر ہے
نہیں ہے نام کو تجھ میں رعونت اور خود رائی

رہا ہر حال میں تو مومنانہ وضع پر قائم
عقیدت تو نے ہر موقعہ پہ یوں مذہب سے دکھلائی

تری باتیں اثر جاتی ہیں دل میں سننے والے کے
خدا نے تجھ کو بخشی ہے فصاحت اور گویائی

(شاکر)

اس موٹر کے پیچھے دو اور موٹریں تھیں۔ جن میں دوسرے بزرگانِ سلسلہ سوار تھے اس طرح مجمع آہستہ آہستہ شہر کی طرف روانہ ہوا۔ اور جوں جوں آگے بڑھتا گیا اس اضافہ ہوتا گیا۔ کیونکہ راستہ میں دو رویہ بکثرت لوگ کھڑے تھے۔ جو اھلاً وسھلاً و مرحباً اور السلام علیکم کے الفاظ سے خیر مقدم کرتے تھے۔ پچاس کے قریب سائیکلسٹوں کا ایک گروپ تھا۔ جو نعرہ ہائے تکبیر و سر ظفر اللہ خان زندہ باد کے نعرے لگاتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ ہر محلہ کی انجمن کی طرف سے اس کے پریذیڈنٹ نے اپنے محلہ کے پاس پہنچنے پر پھولوں کے ہار پہنائے۔ اور اہل محلہ نے اللہ اکبر کے نعروں سے استقبال کیا۔ دو رویہ کھڑے لوگوں کے ہاتھوں میں رنگدار جھنڈیاں تھیں جن پر سر ظفر اللہ خان زندہ باد اھلاً وسھلاً و مرحباً چھپا ہوا تھا۔ جلوس سٹیشن سے چلکر محلہ دار الفضل میں سے ہوتا ہوا محلہ دار العلوم میں داخل ہوا۔ اور دار العلوم کی سڑک پر چلتا ہوا شہر میں داخل ہوا۔ جہاں اس میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا۔

آخر یہ شاندار جلوس مسجد مبارک کے پاس آ کر ختم ہوا۔ اور مرزا گل محمد صاحب کے احاطہ میں لوگ جمع ہو گئے۔ جہاں پریذیڈنٹ صاحب لوکل کمیٹی نے ایڈریس پیش کیا۔ اور جناب چوہدری صاحب نے اس کا جواب دیا۔ یہ ایڈریس اور جواب دوسری جگہ درج کئے گئے ہیں۔

اس کے بعد جلسہ برخاست کیا گیا۔ اور جناب ممدوح مسجد مبارک میں نفل پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔

دو بجے کے قریب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں لوکل جماعت نے جناب چوہدری صاحب کے اعزاز میں دعوتِ طعام دی۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔

مضمون نگار اصحاب کی خدمت میں ایک اہم گزارش

دفتر تحریک جدید کو مندرجہ ذیل عنوانات پر مضامین کی بہت جلد ضرورت ہے۔ جن کو ایک بیرونی ملک میں شائع کرنے کے لئے انگریزی یا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرایا جائیگا۔ (۱) Death of the Christ. (۲) خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم (۳) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (مختصر اور عام فہم قوی دلائل پر مشتمل ہو۔) (۴) اسلام کی فوقیت دیگر مذاہب پر (اس میں بہائیت کو بھی مدنظر رکھ لیا جائے) (۵) بہائیت ایک باطل مذہب ہے۔ (۶) تمام ترقی کے گر اسلام کی روشنی میں (۷) Islamic God and his blessing (۸) Islamic Pardah (۹) Holy Quran the only living devine book. (۱۰) اردو اور انگریزی مضمون نگار اصحاب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ اپنے قیمتی خیالات سے دوسرے ممالک کو فائدہ پہونچانے کے لئے کمربستہ ہو جائیں اور بہت جلد ایسے مضامین جو ایک ٹریکٹ کی صورت میں شائع ہو سکیں۔ دفتر تحریک جدید میں ارسال فرما دیں۔ تاکہ انتخاب کے واسطے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔ امید ہے احباب وقت کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت جلد اپنے مضامین ارسال فرما دیں گے۔

انچارج تحریک جدید

جلسہ سالانہ کا چندہ

جلسہ سالانہ کے لئے انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔ جس کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ کے لئے اخبار الفضل میں بھی اور علیحدہ بھی جماعتوں میں تحریک بھجوائی جا چکی ہے۔ احباب اور عہدہ داران جماعت چندہ جلسہ سالانہ اپنا بھی اور جماعت کا بھی جلد وصول کر کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۵۴ھ

آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا مسٹر ممبر گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں

مقامی جماعت احمدیہ قادیان کا مخلصانہ ایڈریس

اور

اس کے جواب میں سر موصوف کی تقریر

ایڈریس

جذباتِ اخلاص کا اظہار۔ قادیان سے آگے ریلوے لائن لیجانے کی درخواست تجارت کے متعلق مراعات حاصل کرنے کی خواہش

عالیجناب آنریبل سر چودھری ظفر اللہ خان صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے اس خاص فضل پر ہم احمدی باشندگانِ قادیان بدل شکرگزار ہیں۔ کہ اس نے اپنے فضل سے ہمیں یہ خوشی کا موقعہ عطا فرمایا کہ ہم نے اپنے معزز اور قابلِ فخر بھائی کو پانچ ماہ کے وقفہ کے بعد پھر قادیان میں ملنے کا شرف حاصل کیا۔ اگرچہ جناب اس وقت اپنے عہدہ کی گوناگوں ذمہ داریوں کے خیالات میں مصروف ہیں۔ لیکن جناب والا کی دنیاوی مصروفیت اور فرائضِ منصبی میں محویت کا خیال اہلِ قادیان کے جذباتِ خوشی وانبساط کے جوش وخروش کو روک نہیں سکتا۔ اس لئے ہم احمدیانِ قادیان جناب والا کے سامنے سب سے پہلے اپنے ناچیز دلوں کے جذباتِ خوشی کا تحفہ پیش کرتے ہوئے جناب والا کو خوش آمدید کہتے ہیں:۔ ع اے آمدنت باعثِ آبادیٔ ما

اہلِ قادیان ہی پر منحصر نہیں جناب والا بھی اپنے ان لمحات میں جو جناب والا قادیان میں بالخصوص اپنے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور گزاریں گے۔ قادیان کی محبت وکشش سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہیں گے اور کیوں نہ ہو۔ قادیان کی بستی وہ بستی ہے جس کی کشش ہزاروں میل سے ہر ملک اور ہر نسل اور ہر قوم اور ہر طبقہ کے لوگوں کو یہاں بسا رہی ہے۔ اور جو نہیں آسکتے۔ وہ بھی باوجود دور رہنے کے اسی بستی کی برادری میں داخل ہیں۔ پس قادیان اس بڑھتی ہوئی برادری کا مرکز ہے۔ جو تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس قدر وسیع اور روز بروز وسیع سے وسیع تر ہونے والی برادری کو ضبط اور انتظام میں رکھنے والی طاقت وہ روح ہے۔ جو مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تعلیم اور آپ کے خلفاء کے ذریعہ جماعت میں پائی جاتی ہے:۔

جناب والا کی پانچ ماہ کی کارگزاری جو اخبارات سے وقتاً فوقتاً معلوم ہوتی رہی۔ اہلِ قادیان کے لئے بہت کچھ باعث خوشی واطمینان ہے۔ بالخصوص جناب والا کا کریمنل لاء امینڈمنٹ کی تائید کرنا ایسے اعلےٰ طریق سے عمل میں آیا۔ کہ مخالف پارٹی اور مخالف اخبارات بھی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ گو ہم احمدیانِ قادیان اس قانون کے خلاف تھے لیکن آپ کی سعی بحیثیت ممبر گورنمنٹ ہونے کے ایسی ہی ہونی چاہیئے تھی اور آپ نے یہ حق خوب ادا کیا:۔

جناب والا احمدی جماعت جناب کے کاموں پر خاص نظر اس لئے بھی رکھتی ہے کہ جناب والا اس وقت دنیا کے سامنے یہ نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ کہ احمدی اپنے فرائض گورنمنٹ کے ممبر بنکر کس طرح ادا کرتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ آئندہ زمانہ کے احمدیوں کے لئے بھی یہ نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ کہ جب اور احمدی اس مقام پر پہنچیں۔ تو وہ آپ کے نقشِ قدم پر چلیں:۔

غرض احمدی جماعت جناب والا کے کارناموں کو غور سے دیکھتی ہے۔ اور اسوقت جبکہ جناب والا ہم میں موجود ہیں۔ ہم جناب والا کی اس قلیل مدت کی کامیابی پر ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ممبر کی حیثیت سے جناب والا نے قادیان آنے کے لئے جو قدم رنجہ فرمایا ہے۔ اس کے لئے جماعت احمدیہ قادیان جناب کا اور جناب کے ذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ ہماری ناچیز رائے میں خصوصیات جماعت احمدیہ اس بات کی متقضی اور مستحق ہیں۔ کہ اعلےٰ حکام گورنمنٹ اپنی واقفیت اور اپنا تعلق اس جماعت سے بلاواسطہ پیدا کرتے، اور بڑھاتے رہیں۔ جماعت کی طرف سے اعلیٰ حکام کی خدمت میں ہمیشہ دعوت دی گئی ہے۔ اور ایڈرلیسوں کے ذریعہ بھی جب کبھی موقعہ ملا ہے عرض حال کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن اعلےٰ حکام کا بذات خاص تشریف لانا جو واقفیت و تعلق پیدا کرسکتا ہے۔ وہ دوسرے ذرائع سے ممکن نہیں ہے۔ حضور والا کے ذریعہ یہ عرضداشت جماعت احمدیہ قادیان حکام بالا کی خدمت میں پیش کرتی ہے:۔

بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات میں فنانشل کمشنر صاحب پنجاب قادیان تشریف لائے۔ جنکا خیر مقدم خود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے خاص اہتمام کے ساتھ کیا تھا۔ اس کے بعد جماعت کی اہمیت برابر بڑھتی گئی۔ اور ہماری طرف سے بار بار درخواستیں بھی پیش ہوئیں۔ مگر قبول نہ ہوئیں۔ ؎ رموز مملکت خویش خسرواں دانند

جناب والا۔ آپ جس اعلےٰ خدمت پر فائز ہیں۔ اسکے ماتحت ایک محکمہ ریل ہے۔ اسکے متعلق باشندگان قادیان نہایت ادب سے حضور والا کی خدمت میں اس شاخ کی توسیع کی درخواست کرتے ہیں۔ جو قادیان سے آگے بیاس تک جاتی ہے۔ اس علاقہ میں بہت سے ایسے گاؤں ہیں۔ جن میں سے ریلوے لائن کا گزرنا جہاں بہت سی آبادی کی سہولت سفر کا موجب ہوگا۔ وہاں یقین ہے۔ کہ اس صیغہ کو خاصہ نفع بھی حاصل ہوگا۔ اس لائن پر پہلے بھی کچھ کام ہوچکا ہے۔ بعض مکانات بھی تعمیر ہوچکے ہیں۔ اور بہت سے حصہ میں مٹی بھی پڑ چکی ہے۔ اس لئے خرچ میں بھی کفایت ہوگی۔ پس اس لائن کی توسیع کے لئے نہ صرف ہم بلکہ اس علاقہ کے تمام لوگ ازحد خواہشمند ہیں:۔

اپنی مقامی ضروریات کو پیش کرتے ہوئے ہم کوتاہی کرینگے۔ اگر عام مقروض کلاس کی قابل اصلاح حالت کی طرف جناب والا کی توجہ مبذول نہ کریں:۔

دوسرا بڑا صیغہ جناب والا کے ماتحت تجارت کا ہے۔ اس لحاظ سے گو ابھی قادیان بہت ہی ابتدائی حالت میں ہے۔ لیکن قادیان کی آبادی چونکہ روز بروز ترقی کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ اس لئے یہاں کی صنعت و تجارت بھی ساتھ ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ اس ضمن میں بعض عام مراعات جو کارخانہ جات کو محکمہ ریل سے حاصل ہوتی ہیں۔ ان کے حصول کے لئے ہم باشندگان قادیان بھی جناب سے استدعا کرتے ہیں۔ تاکہ ان مراعات سے ہمارے کارخانہ جات بھی محروم نہ رہیں جو گو اس وقت چھوٹے ہیں۔ لیکن انشاءاللہ عنقریب بہت بڑے ہونے والے ہیں اس طرح جناب والا کی توجہ سے بہت سے چھوٹے کارخانے ترقی کرکے قادیان اور دیگر مقامات پر ملک کی صنعت کے فروغ کا باعث ہوں گے۔ آخر میں ہم احمدیان قادیان دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے اہم فرائض میں ملک و قوم کی خدمت بیش از پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ہم ہیں احمدی باشندگان قادیان

ایڈریس پڑھے جانے کے بعد جناب چودھری صاحب نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

جواب

بزرگان و برادران ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

میں آپ کی اس محبت کا جسکا آپ نے آج صبح میرے یہاں آنے پر اظہار کیا ہے۔ تہ دل سے ممنون ہوں۔ دنیا کا قاعدہ ہے کہ جو ایڈریس پڑھے جاتے ہیں اور ان کے جو جواب دیئے جاتے ہیں۔ ان میں عام طور پر تکلف سے کام لیا جاتا ہے۔ اس وقت آپ کی طرف سے جو ایڈریس پڑھا گیا ہے۔ اس کے آپ خود شاہد ہیں۔ کہ آپ نے اس میں تکلف سے کام لیا ہے۔ یا نہیں۔ گو میں نے کسی قسم کا تکلف محسوس نہیں کیا۔ اس کے جواب میں میرا بھی ارادہ نہیں۔ کہ کسی قسم کے تکلف سے کام لوں:۔

میرا یہاں آنا سرکاری حیثیت سے نہیں۔ گو یہ صحیح ہے۔ کہ ایسے عہدوں پر جو لوگ مقرر کئے جاتے ہیں۔ جس پر میں ہوں۔ ان کا کہیں بھی جانا ایک رنگ میں سرکاری حیثیت ہی رکھتا ہے۔ کیونکہ ایسے عہدوں پر کام کرنے والے چھٹی پر نہیں جاتے۔ حکومت ہند کے ارکان ایک ہی دفعہ چار ماہ تک چھٹی لے سکتے ہیں۔ خواہ وہ دس دن کی لیں۔ یا ایک ماہ کی یا چار ماہ کی۔ مگر میں چھٹی پر یہاں حاضر نہیں ہوا۔ بلکہ اب بھی اپنے عہدہ کا چارج سنبھالے ہوئے ہوں۔ اس لحاظ سے میرا آنا سرکاری حیثیت رکھتا ہے۔ مگر میری نیت سرکاری حیثیت سے آنے کی نہ تھی۔ بلکہ جس طرح کسی انسان کو جب بھی تھوڑی بہت فرصت ملتی ہے۔ وہ اپنے وطن میں اپنے عزیزوں اور

اپنے بزرگوں سے ملنے کے لئے آتا ہے۔ اسی طرح میں بھی آیا ہوں۔

میں نے ایک گذشتہ موقع پر اس بات کا اظہار کیا تھا۔ کہ لاہور کو میں اس لحاظ سے وطن سمجھتا تھا۔ کہ پیشہ کے لحاظ سے میرا وہاں رہنا ضروری تھا۔ ورنہ میں اپنا اصل وطن قادیان کو ہی شمار کرتا ہوں۔ اس وقت حکومت ہند کے دفاتر شملہ سے دہلی منتقل ہو رہے ہیں۔ اور اس وجہ سے حکومت کے ہر ممبر کو چند دن کی فرصت مل گئی ہے۔ اس فرصت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے ضروری سمجھا کہ پنجاب آؤں۔ اور پنجاب میں سب سے پہلے قادیان میں حاضر ہوں۔ اس کے بعد بعض اور جگہ اپنے عزیزوں سے ملنے کے لئے جاؤنگا۔ اور پھر دہلی چلا جاؤں گا۔ میں انہی جذبات کے ماتحت قادیان میں حاضر ہوا ہوں۔ اس موقع پر آپ نے جس محبت کا اظہار کیا ہے۔ اس کا میرے دل پر اتنا اثر ہے۔ کہ جس کا میں الفاظ میں اظہار نہیں کر سکتا۔

علاوہ اس خوش آمدید کے ایڈریس میں ایک دو ایسے امور کا ذکر کیا گیا ہے۔ جو میرے ماتحت ایک محکمہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سب سے پہلے بٹالہ قادیان ریلوے لائن کی توسیع کی طرف اشارہ کیا گیا ہے یہ صحیح ہے۔ کہ اس ریلوے لائن کا بقیہ حصہ جو قادیان سے بیاس تک کا ہے اس پر گورنمنٹ بہت کچھ خرچ کر چکی ہے۔ زمین خرید لی گئی ہے۔ مٹی بہت کچھ ڈالی جا چکی ہے۔ بعض مقامات پر سٹیشن کی عمارت بھی تعمیر کی جا چکی ہے۔ اور محکمہ ریلوے پانچ لاکھ روپیہ خرچ کر چکا ہے۔ مگر دوسری طرف جو اصحاب عام واقفیت رکھتے ہیں۔ ان کو معلوم ہو گا۔ کہ آجکل ریلوے لائنوں کی توسیع بہت کم کی جاتی ہے۔ ریل کو سڑکوں سے مقابلہ ہے اور کئی طریق اسباب اور مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے نکل آئے ہیں۔ اس لئے محکمہ ریلوے کو ریلوے لائن کی توسیع کرنے کے لئے اس علاقہ کے حالات اور محکمہ کے مفاد کو دیکھنا پڑتا ہے اس لائن کی توسیع کے متعلق معاملہ ابھی زیر غور ہے۔ میں اس وقت اس کے متعلق اتنا ہی اطمینان دلا سکتا ہوں۔ کہ لائن آگے لے جانے کے خلاف فیصلہ نہیں ہوا۔ مگر میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا۔ کہ اس کے حق میں فیصلہ ہو جائیگا۔

اگر حالات ایسے ہوئے۔ اور اس بات کا لحاظ رکھا گیا۔ کہ گورنمنٹ اس لائن پر پہلے بہت کچھ خرچ کر چکی ہے۔ اور اگر علاقہ کی سہولت کے لحاظ سے اس کا بنانا ضروری ہوا۔ تو توسیع کے حق میں فیصلہ ہو جائیگا لیکن اگر یہ سمجھا گیا۔ کہ لائن کا آگے لیجانا محکمہ ریلوے کے لئے نفع مند نہ ہوگا۔ تو پھر یہ فیصلہ کیا جائیگا۔ کہ آگے نہ لے جائی جائے۔

دوسرا امر تجارت اور صنعت کے متعلق ہے۔ کہ قادیان میں صنعت اور تجارت کے ترقی کرنے کی امید ہے۔ اس لئے ریلوے کی طرف سے جو سہولتیں ملتی ہیں۔ وہ یہاں بھی ملنی چاہئیں۔ اس کے متعلق میرا یہی جواب کافی ہے۔ کہ اگر وہ شرائط پورے ہوں۔ جو مراعات حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ محکمہ ریلوے یہاں وہ مراعات نہ دے۔

آخر میں دوبارہ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے جذبات بھی اس موقع پر اسی شخص کے سے جذبات ہیں۔ جو اپنے وطن میں اپنے بزرگوں اور عزیزوں کے پاس واپس آئے۔ اور وہ وطن بھی قادیان جیسا وطن ہو جس سے صرف جسمانی تعلق ہی نہیں۔ بلکہ جس کی روحانی طور پر غلامی کا بھی فخر حاصل ہو۔ اس وقت میرے قلب میں روحانی جذبات وطن کے متعلق جذبات کے علاوہ موجزن ہیں۔ اور اگر میں طاقت رکھتا۔ تو ان کو پیش کرتا۔ مگر میں سمجھتا ہوں۔ ایسے جذبات کو ظاہر کرنے سے میں ہمیشہ قاصر رہتا ہوں۔ اس لئے میں انہیں بیان کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔

سری گوبند پور کے معززین کا وفد ریلوے ممبر سر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کی خدمت میں

قادیان۔ ۱۱ اکتوبر۔ سری گوبند پور کے معززین کا ایک وفد جو چودہ اصحاب پر مشتمل تھا۔ گیارہ بجے آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خانصاحب ریلوے اینڈ کامرس ممبر کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ایک ایڈریس پیش کیا جس میں درخواست کی گئی تھی کہ قادیان سے بیاس تک ریلوے لائن کی توسیع ہونی چاہئے۔ اور اگر اس میں کوئی رکاوٹ ہو۔ تو کم از کم سری گوبند پور تک بن جانی چاہئے۔ کیونکہ اس حصہ میں کام بہت حد تک مکمل ہو چکا ہوا ہے۔

آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خانصاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ ایڈریس بہت اچھی طرح اور موثر انداز میں لکھا گیا ہے۔ اگرچہ ان دنوں ریلوے کی پالیسی توسیع کے خلاف ہے۔ اور کوئی نئی ریلوے لائن زیر تعمیر نہیں لیکن یہاں بعض باتیں ایسی ہیں۔ جو آپکے حق میں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اس پروجیکٹ پر ریلوے کا اسوقت تک ۵ لاکھ روپیہ صرف ہو چکا ہوا ہے۔ ۲۔ اور دوسرے سڑکیں وغیرہ نہ ہونیکی وجہ سے مقابلہ کا احتمال نہیں۔ آپ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ذمہ دار افسروں کے ذریعہ اس بارہ میں اپنی کوششوں کو جاری رکھیں۔ اور ایک تفصیلی میمورنڈم جس میں تجارتی نقطۂ نگاہ سے سری گوبند پور کی اہمیت اعداد و شمار سے واضح کیگئی ہو۔ بھجوا دیں۔ میں اس بارہ میں آپکی پوری پوری تائید کرونگا۔ آنریبل ممبر کا شکریہ

خیر مقدم آنریبل چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب

از جناب محمد عبد القادر صاحب صدیقی حیدر آبادی

مرحبا اے طائر قدسی مکاں
مرحبا اے طوطیٔ شکر بیاں

آفریں اے صاحب تدبیر و فن
آفریں اے نکتہ سنج و نکتہ داں

خیر مقدم آپ کا کرتے ہیں ہم
فرش دل ہیں آئیے با عز و شاں

آپکی تحریر نقش فی الحجر
آپ ہیں تقریر میں سحر البیاں

کیا سلاست لی ہوئی ہے گفتگو
کیا نتائج لی ہوئی گہرائیاں

قدر جوہر جانتے ہیں جوہری
جانتے ہیں یا کہ شاہان جہاں

گول میزی مجلسوں میں سر بسر
کیا سے کیا ہو جاتی تھیں نیرنگیاں

کس قدر پر پیچ باتیں پیش تھیں
کیسا استدلال تھا سنگ گراں

کام آیا کون ایسے وقت میں
میں بتاؤں چوہدری ظفر اللہ خاں

یوں تو دنیا میں بہت ہیں باکمال
اور بہت ہیں ہوشمندان زماں

پر کہاں وہ طبع کی جولانیاں
پھر کہاں اقبال مندی کا نشاں

بآخر کیسی رہی جد و جہد
کیسی قائم ہو گئی مسلم کی شاں

آپکی فرزانگی کی داد میں
ہو گئے رطب اللساں پیر و جواں

دشمن ناکام ناداں تجھ پہ حیف
کس لئے برپا کیا شور و فغاں

کیا ہوا طوفان وہ احسان کا
جھاگ کی مانند بیٹھا بے گماں

مطلع انوار پر روئے نگار
آ چکا ہے کامگار و کامراں

مملکت ہے آج سر دلبراں
ہے حدیث دیگراں ہندوستاں

ملک میں بے روزگاری ہے بہت
نوکری ملتی نہیں جائیں کہاں

اور تجارت میں بڑی ہیں مشکلیں
ہو رہا ہے اسمیں نقصان و زیاں

آپکے فیضان سے گر یہ بلا
دفع ہو جائے تو خوش ہو سب جہاں

یا الٰہی ساتھ ہو ہر حال میں
ہو محافظ ان کا ہر دم نگہباں

ہر گھڑی ان کا بڑھا جاہ و حشم
پل بہ پل کر ان کو محسود جہاں

صاحب اولاد تو ان کو بنا
اور دکھلا اپنی قدرت کا نشاں

زندہ باد و زندہ باد و زندہ باد
آنریبل چوہدری ظفر اللہ خاں

تبلیغی رپورٹ

الحرکة الاحمدیة فی البلاد العربیة

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں دو شخص داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے ہیں۔ اول۔ السید ابراہیم افندی جمال۔ جو کہ مصر میں ایک معزز عہدہ پر ملازم ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ اخلاص و استقامت میں ترقی کر رہے ہیں۔ دوسرے السیدة نادرة الشبشکلی۔ یہ خاتون شام کے ایک معزز خاندان سے ہیں۔ اور اخویم السید رشدی البسطی کی نئی بیوی ہیں۔

مطبوعات جدیدہ

گذشتہ رپورٹ کے بعد آج تک دو ٹریکٹ اور ایک اشتہار شائع کیا گیا ہے۔ ٹریکٹوں کے نام یہ ہیں۔ اُہم تعالیم الاسلام الاجتماعیة والدینیة والسیاسیة (۲) محاورة طریفة حول عقیدة حیاة المسیح ووفاته۔ ہر دو ٹریکٹ سولہ صفحات پر مشتمل ہیں احمدیہ بک ڈپو کبابیر کے خرچ پر یہ دونو ٹریکٹ شائع ہوئے ہیں۔ اس لئے ان کو قیمتاً بیچا جا رہا ہے۔ میں نے پچاس نسخے ہر دو ٹریکٹوں کے اخویم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کے نام بھی بھجوائے ہیں۔ ہر ایک ٹریکٹ کی قیمت قادیان میں پانچ پیسے ہوگی۔ عربی خوان احباب ضرور خرید فرمائیں۔ (۳) تیسرا اشتہار ۲۹ ستمبر کو یوم التبلیغ کی مناسبت سے "دعوة للفصل بین الدیانة المسیحیة والدیانة الاسلامیة" کے عنوان سے دو ہزار کی تعداد میں طبع ہوا۔ اور فلسطین کے مختلف شہروں میں نیز مصر میں شائع ہوا۔

ملک معظم کی طرف سے خوشنودی کی چٹھی

ملک معظم شاہ جارج پنجم کی سلور جوبلی کے موقعہ پر خاکسار نے ہائی کمشنر فلسطین کی معرفت جماعت احمدیہ فلسطین کی طرف سے مبارکباد دی۔ اور جماعت احمدیہ کے وفادارانہ جذبات پر مشتمل ایک تار ارسال کیا تھا۔ اب ۲۶ ستمبر کو حکومت فلسطین کے چیف سکرٹری کی طرف سے چٹھی موصول ہوئی ہے۔ کہ میں آپ کی تار کے متعلق ملک معظم کی طرف سے اظہار خوشنودی کے پہنچانے کے لئے مقرر کیا گیا ہوں۔

فلسطین میں یوم التبلیغ

۲۹ ستمبر کا دن جماعت احمدیہ فلسطین کے لئے ایک نہایت مبارک دن تھا۔ احباب جماعت اور مدرسہ احمدیہ کبابیر کے بعض طلباء پر مشتمل بارہ وفود بنائے گئے۔ (۱) الشیخ سلیم الربانی۔ الشیخ حسین۔ السید نایف۔ السید خالد اور محمود محمد طالب علم یہ پانچوں اصحاب بیت المقدس گئے۔ اور قریباً ۹۰۰ ٹریکٹ و رسالہ جات تقسیم کئے۔ کئی لوگوں سے زبانی گفتگو بھی ہوئی۔ چند پادریوں کے مکانات پر جا کر اتمام حجت کی۔ (۲) الشیخ عبدالرحمن البرجاوی۔ السید خضر القزق۔ السید طٰہٰ۔ السید صبحی سلیم اور محی الدین طالب علم۔ ان اصحاب نے ایک موٹر کرایہ پر لے کر ایک دن میں بارہ گاؤں اور شہروں میں پیغام حق پہنچایا۔ جن میں سے کفر کنہ طبریا۔ جاعونہ۔ صفد۔ نحف۔ عین الزیتون۔ مجدل الکروم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس وفد نے قریباً ایک ہزار رسالہ جات اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ لوگ نہایت شوق اور محبت سے ٹریکٹوں کا مطالعہ کرتے تھے۔ برادرم الشیخ عبدالرحمن البرجاوی اور اس کے دونوں بچوں سلیم و محی الدین نے اس موقعہ پر جس اخلاص سے حق تبلیغ ادا کیا۔ وہ قابل رشک ہے۔ (۳) السید محمد صالح افندی اور السید عبدالجواد صالح۔ ان دونوں بھائیوں نے طولکرم۔ ارتاح اور فرعون ہر سہ مقامات پر جرأت اور دلیری سے پیغام حق پہنچایا۔ ۲۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دو عالموں سے مختصر بحث بھی ہوئی۔ لوگوں نے بالعموم جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا شکریہ ادا کیا۔ (۴) الحاج عبداللہ العراقی۔ الشیخ احمد العودی۔ اسمٰعیل اور رشید طلباء نے عکا میں فریضہ تبلیغ ادا کیا۔ بازاروں اور گلی کوچوں میں قریباً گیارہ سو نئے اور پرانے ٹریکٹ و رسالہ جات تقسیم کئے۔ جس سے شہر میں شور پڑ گیا۔ اور بعض اوباش نوجوانوں نے ہمارے ان بھائیوں پر جبکہ وہ واپس آ رہے تھے حملہ کر دیا۔ اور دور تک دھکیلتے اور مارتے ہوئے ان کے پیچھے آئے اور ان کی چھڑیاں چھین لیں۔ اس سختی کو شرفاء شہر نے سخت ناپسند کیا۔ اسی کا نتیجہ تھا۔ کہ اسی دن شام کو دو شخص میرے مکان پر آئے۔ اور چونکہ میں اس وقت موجود نہ تھا۔ اس لئے دوسرے دن تین شخص آئے۔ اور اوباشوں کے فعل پر اظہار افسوس کیا۔ میں نے دو گھنٹے تک ان کو خوب تبلیغ کی۔ وہ جماعت میں داخل ہونے کے لئے مستعد نظر آتے ہیں۔ انشاء اللہ (۵) الشیخ علی القزق۔ یہ اکیلے ہی ایک مختصر آبادی المنشیة میں جو عکا سے قریب ہے تبلیغ کے لئے گئے۔ اور دن کا بیشتر حصہ وہاں گزارا۔ پھر شام کو حیفا میں متعدد لوگوں کو پیغام حق پہنچایا۔ (۶) الشیخ عبداللہ زیدان۔ السید محمد احمد اور السید محمد سعید یہ تینوں صاحب اللد میں گئے۔ اور چار صد کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ متعدد غیر احمدیوں سے ختم نبوت کے موضوع پر گفتگو کی۔ ایک پادری سے بھی مختصر بات چیت ہوئی۔ (۷) الشیخ مصطفیٰ اور السید ابو لطفی یہ دونوں بھائی یافا میں گئے اور چار صد پچاس ٹریکٹ عربی۔ عبرانی زبان میں تقسیم کئے (۸) الحاج محمد القزق یہ معمر بھائی قصبہ الطیرہ میں گئے۔ لوگوں نے عام طور پر اعراض کیا۔ مگر وہ اپنا فرض ادا کر کے واپس آ گئے۔

(۹) الشیخ حسین العودی۔ السید اسد سعید اور موسیٰ طالب علم۔ ان تینوں دوستوں نے دو مقامات عتلیت اور عین حوض میں احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ اور یہود اور غیر احمدیوں میں عبرانی اور عربی زبان کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ عین حوض کے ملاں نے ٹریکٹ لینے سے انکار کر دیا۔ غیر احمدیوں نے اس سے با صرار کہا۔ کہ اگر یہ غلط ہے۔ تو اس کا جواب دو۔ مگر اس نے انکار پر ضد کی۔ چنانچہ غیر احمدیوں نے بھی کہہ دیا۔ کہ ملا بے عالم جواب نہیں دے سکتا۔ مقامی مدرسہ کے اساتذہ اور طلباء میں بھی ٹریکٹ بانٹے گئے۔

(۱۰) دسواں وفد حیفا کے مختلف حصوں میں ٹریکٹوں کی تقسیم پر مقرر تھا۔ جس میں مندرجہ ذیل اصحاب شامل تھے۔

الشیخ حسن۔ الشیخ علی۔ السید عبدالمالک۔ السید عبدالرحمن القزق اور چار طالب علم۔ محمد عبداللہ۔ محمد علی۔ موسیٰ نایف اور موسیٰ عبدالقادر۔ اس وفد کے ذریعہ قریباً ایک ہزار ٹریکٹ حیفا میں تقسیم کئے گئے۔

(۱۱) گیارھویں وفد کی ڈیوٹی یہ تھی۔ کہ حیفا کے نامی علماء اور پادریوں کو پیغام حق پہونچائے۔ اور اس میں الشیخ احمد المصری السید رشدی البسطی۔ السید عبدالقادر صالح اور خاکسار ابو العطاء شامل ہوئے۔

پروگرام کے مطابق ہم سب سے پہلے ایک عالم الشیخ صالح الحورانی کے مکان پر گئے۔ وہ بڑی مشکل سے گفتگو کرنے پر آمادہ ہوئے مگر مذہبی مسائل میں گفتگو سے بالکل انکار کر دیا۔ اور کوشش کے باوجود اس کے لئے تیار نہ ہوئے۔ مسلمانوں کی ابتر حالت کا لمبا قصہ بیان کرتے رہے۔ اس موقعہ پر انہیں بتایا گیا۔ کہ اگر آپ غور فرمائیں۔ تو اس خطرناک حالت کا علاج بجز آسمانی مصلح کے ناممکن ہے۔ جس پر انہوں نے خاموشی اختیار کر لی۔ انہیں بعض رسائل پیش کئے۔ جن کے مطالعہ کا انہوں نے وعدہ کیا۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک ان سے سلسلہ گفتگو جاری رہا۔ چلتے وقت انہوں نے باصرار خواہش کی۔ کہ میں پھر بھی ان سے ملاقات کروں۔ جس کا ہم نے وعدہ کیا۔ دوسرے الشیخ کامل القصاب نے ملاقات سے انکار کر دیا۔ الشیخ عبداللہ اور الشیخ یونس الخطیب کو مکانات پر نہ پایا۔ اسی روز چھ پادریوں کو بھی مل کر پیغام حق پہونچایا گیا۔ جن میں سے صرف ایک سخت بدزبانی سے پیش آیا۔ یہ سلسلہ ملاقات شام کے پانچ بجے تک جاری رہا۔

(۱۲) بارہواں وفد اخویم الشیخ محمود صالح اور السید حامد صالح اور السید کامل حسن پر مشتمل تھا۔ اس وفد نے بہترین صورت میں سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی بستی ناصرہ میں دن بھر تبلیغ کی۔ آٹھ سو اشتہارات اور رسا جات تقسیم کئے۔ لوگوں نے بخوشی ٹریکٹ قبول کئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دن احمدیت کا پیغام ہزارہا انسانوں کو پہنچایا گیا جو مختلف ملل و اقوام اور مختلف بلاد کے باشندے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمارے ان تمام بھائیوں کو جنہوں نے نہایت اخلاص سے خرچ برداشت کر کے بلکہ بعض نے گالیاں اور ماریں کھا کر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت یہ دن تبلیغ میں صرف کیا۔ جزائے خیر دے۔ نیز دعا ہے کہ وہ ان ناچیز کوششوں کو قبول فرما کر ان کے بہترین نتائج پیدا کرے۔

مصر میں یوم التبلیغ

اخویم السید منیر آفندی مطلع کرتے ہیں کہ قاہرہ میں بھی یوم التبلیغ شاندار طور پر منایا گیا۔ اور جن جن دوستوں کو اس دن فرصت تھی انہوں نے بذریعہ تقریر و تحریر تبلیغ میں حصہ لیا۔ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ الحمد للہ کہ یوم التبلیغ سے احباب میں نئی روح پیدا ہو رہی ہے۔ چنانچہ کبابیر میں جو نائٹ سکول احباب کی سستی سے بند ہو گیا تھا وہ از سر نو جاری ہو گیا ہے۔

خاکسار۔ طالب دعا

ابو العطاء دالجالندہری جبل الکرمل حیفا

۳ ر اکتوبر ۱۹۳۵ء

آل انڈیا نیشنل لیگ کا ایک ضروری اعلان

مَیں صوبہ سرحد کے دورہ سے واپس آگیا ہوں۔ مجھے امید تھی کہ اس وقت تمام ہندوستان سے ان تمام احمدیوں کے نام فہرست ممبران در رضاکاران میں درج ہو کر مرکز میں موصول ہو چکے ہونگے۔ جو گورنمنٹ ملازم نہیں۔ لیکن دفتر سے دریافت کرنے پر یہ معلوم کر کے حیرت ہوئی۔ کہ جماعت کے غیر سرکاری ملازمین میں سے ایک فی صدی احباب کے نام بھی ابھی تک موصول نہیں ہوئے۔ جن دوستوں نے تاحال فہرست ممبران نیشنل لیگ میں اپنا نام نہیں دیا۔ ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۰ اکتوبر تک تمام فہرستوں کو جمع کر کے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کر دیا جائے گا۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ جلد تر نیشنل لیگ کے ممبران در رضاکاران میں شامل ہو کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کو پورا کرنے کے ثواب میں حصہ لیں۔ علاوہ ازیں جن جماعتوں نے فہرستیں تو مرتب کر لی ہیں۔ مگر ابھی مرکز میں نہیں بھیجیں۔ وہ بھی جلدی بھیج کر مشکور فرمائیں۔

خاکسار:۔ قریشی محمد صادق شبنم بی۔ اے۔ سیکرٹری دی آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور

انجمن احمدیہ پشاور کو اطلاع

مندرجہ ذیل اصحاب کو ۳۰ ر اپریل ۱۹۳۸ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔

عہدہ	نام	عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	مولوی محمد علی صاحب	سکرٹری مال	حکیم مرغوب اللہ صاحب
وائس	شیخ اللہ بخش صاحب	سکرٹری تالیف و تصنیف	ماسٹر محمد شاہ صاحب
سکرٹری تبلیغ	مولوی عبد الکریم صاحب	سکرٹری ضیافت	ماسٹر محمد شاہ صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت	محمد عجب خان صاحب	محاسب	شیخ عبد الرحمٰن صاحب
سکرٹری امور عامہ	حکیم مرغوب اللہ صاحب	امین	شیخ منظفر الدین صاحب
سکرٹری امور خارجہ	ملک عطاء اللہ صاحب	آڈیٹر	محمد عجب خان صاحب
سکرٹری وصایا	حکیم مرغوب اللہ صاحب		

ناظر اعلیٰ

قارئین الفضل سے ایک ضروری درخواست

جن فرموں کے اشتہار اخبار الفضل میں شائع ہوتے ہیں۔ ہمارے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ حسب ضرورت اشیاء ان سے خریدا کریں۔ اور اس طرح باہم تعاون کا ثبوت دیں۔ جو فرمیں اشتہار دیتے وقت اخبار الفضل کا خیال رکھتی ہیں۔ کوئی وجہ نہیں۔ کہ دوست آرڈر دیتے وقت ان کا خیال نہ رکھیں۔ کوشش کی جاتی ہے۔ کہ "الفضل" میں کوئی اشتہار حقیقت سے معرا اور مبالغہ آرائی سے پُر درج نہ کیا جائے۔ اور اگر اس بارہ میں کسی دوست کو کوئی شکایت پیدا ہو۔ تو اس کے متعلق ہمیں اطلاع دینی چاہیئے۔

مینجر

ممبران دار الانوار کمیٹی کے لئے ضروری اطلاع

محلہ دار الانوار میں مکان تعمیر کرنے کی غرض سے روپیہ تقسیم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۰ ستمبر ۱۹۳۵ء سے قرعہ نکلنا شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۱۱ ستمبر ۱۹۳۵ء کو بعد دوپہر قرعہ نکالا گیا۔ جو میاں محمد الدین صاحب آف رائچی کے نام نکلا صاحب موصوف کو علیحدہ طور پر بھی اطلاع کر دی گئی ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

ممبران دار الانوار کمیٹی اس امر کو فراموش نہ فرمائیں۔ کہ اقساط حصص کے بقایا دار اصحاب کا نام قرعہ میں نہیں لیا جاتا لہٰذا جن ممبران کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ بے باق فرمائیں۔ اور آئندہ تمام ممبران ہر ماہ کی ۲۱ تاریخ قبل دوپہر تک واجب قسط داخل خزانہ امانت کر دیا کریں۔ تاکہ قرعہ میں نام لئے جانے سے محروم نہ رہیں۔

اب قرعہ سے روپیہ ہر ماہ نکلتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ مگر بقایا دار اصحاب جب تک بقایا ادا نہ کریں گے۔ اس وقت تک ان کا نام قرعہ میں نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ پس جلد اپنے بقائے ادا کر دیں۔

سکرٹری دار الانوار کمیٹی۔ قادیان۔

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا؟

پونچھ (کشمیر)

۲۹ ستمبر - تمام احباب جماعت نے تبلیغ میں حصہ لیا۔ شہر میں جگہ جگہ تبلیغ کی گئی۔ بعض بعض دوستوں نے باہر مواضعات میں جا کر تبلیغ کی۔ یکصد کے قریب تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ (خاکسار محمد حسین)

ملتان

یوم التبلیغ خدا کے فضل و کرم سے نہایت سرگرمی سے منایا گیا۔ بعض احباب جماعت نے وفود بنا کر اور بعض نے انفرادی طور پر تمام دن تبلیغ میں صرف کیا۔ گرد و نواح دیہات میں بھی تبلیغ کی گئی۔ وکلاء و رؤساء و اساتذہ کو اشتہارات دیئے گئے۔ پبلک کے خواندہ طبقہ۔ عام گذرگاہوں پبلک مقامات و باغات اور لائبریریوں میں کافی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ شہر اور چھاؤنی کے سٹیشن پر بھی مسافروں کو اشتہار دیئے گئے۔ کل ٹریکٹ تعدادی گیارہ سو تقسیم ہوئے۔ (نامہ نگار)

چانگ

جماعت احمدیہ چانگ ضلع حیدر آباد سندھ نے پوری سرگرمی سے یوم تبلیغ منایا۔ جماعت کے تمام افراد نے فرداً فرداً تبلیغ کی۔ اخبار البشریٰ اور سندھی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے (خاکسار عبد السلام۔ چانگ حیدر آباد سندھ)

میانوالی

احمدی احباب کا ایک وفد میلہ منڈی مویشیاں میں جہاں گرد و نواح کے بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے۔ گیا۔ اور لوگوں کو تبلیغ کی مختلف قسم کے تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے بعض غیر احمدی دوستوں کو مدعو کرکے پیغام حق پہونچایا گیا۔ لوگوں پر تبلیغ کا بہت اچھا اثر ہوا۔ (خاکسار احمد شفیع سیکرٹری)

کبیرنگ

انجمن احمدیہ کبیرنگ کی طرف سے مختلف تبلیغی اشتہار اور ٹریکٹ ارد گرد کے دیہات میں تقسیم کئے گئے۔ اور کبیرنگ کے گرد و نواح کے بیس دیہات میں پیغام حق پہونچایا گیا (خاکسار عبد الحمید خان)

کلکتہ

۲۸ ستمبر۔ احمدیہ ایسوسی ایشن ہال میں یوم التبلیغ منانے کے متعلق جلسہ منعقد کیا گیا۔ احباب کے آٹھ گروپ بنائے گئے۔ اور ان کے لئے آٹھ علیحدہ علیحدہ حلقے مقرر کئے گئے۔ ۲۹ ستمبر احباب نے اپنے اپنے حلقہ میں فریضۂ تبلیغ ادا کیا۔ اور ہزار ا کی تعداد میں مختلف اقسام کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ (خاکسار خواجہ ایم گل احمدی سیکرٹری تبلیغ)

یاڑی پورہ

۲۹ ستمبر کو جماعت احمدیہ یاڑی پورہ و چک ایمر چھ نے نہایت سرگرمی سے یوم تبلیغ منایا۔ بہت سے دیہات میں دورہ کرکے تبلیغ کی گئی۔ چھ سو کے قریب تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ شام کو یاڑی پورہ میں تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حقانیت احمدیت پر تقریریں کی گئیں غیر احمدی دوستوں پر خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔ (خاکسار غلام محمد)

زیرہ

۲۹ ستمبر۔ شہر کو چار حلقوں میں تقسیم کرکے ہر حلقہ میں علیحدہ علیحدہ ۱۰ افراد جماعت کو تبلیغ کے لئے بھیجا گیا۔ بیرونجات میں بھی پیغام حق پہونچایا گیا۔ اس طرح کل ۱۷۰ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ ینگ مین احمدیہ ایسوسی ایشن نے خاص طور پر تبلیغ میں حصہ لیا۔ (خاکسار اللہ بخش سکرٹری تبلیغ زیرہ ضلع فیروز پور)

بپراور

۲۹ ستمبر یوم التبلیغ منایا گیا۔ تین وفد دیہات میں روانہ کئے گئے۔ یکصد تبلیغی ٹریکٹ اور رسالے تقسیم کئے گئے۔ اور تقریباً دو صد اشخاص کو زبانی تبلیغ کی گئی۔ (خاکسار شیخ مہر الٰہی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بپراور ریاست پٹیالہ)

کراچی

۲۹ ستمبر۔ خدا کے فضل و کرم سے یوم التبلیغ شاندار طریق پر منایا گیا۔ کراچی شہر صدر اور بندر میں آٹھ وفود تبلیغ کے لئے گئے جنہوں نے انگریزی۔ اردو و سندھی ٹریکٹ اور اشتہارات تقسیم کرنے کے علاوہ زبانی بھی تبلیغ کی۔ (خاکسار عبد الحکیم)

ڈیگوالہ

یوم التبلیغ کے موقع پر مجھ دار احباب میں باندا اور ساؤنت باڑی ہر دو مقامات پر دن بھر تبلیغ کی۔ کئی لوگوں نے بڑے غور سے ہماری باتوں کو سنا۔ حتّٰی کہ متعصب لوگوں نے بھی ہماری باتوں میں دلچسپی لی۔ (خاکسار محمد یونس حکیم)

احمدی پور

۲۹ ستمبر موضع احمدی پور ضلع جہلم میں یوم التبلیغ بڑی شان سے منایا گیا۔ اور لوگوں نے بڑی خوشی سے ٹریکٹ لئے۔ گو فصل کی کٹائی کا موقع تھا۔ اور قلبہ رانی کی بہار تھی۔ تاہم جو لوگ گاؤں میں ملے۔ ان کو تبلیغ کی گئی۔ اور بعض کو باہر کھیت میں تبلیغ کی گئی۔ (نور احمد سیکرٹری تبلیغ)

پٹیالہ

۲۹ ستمبر صبح سات بجے امیر صاحب جماعت احمدیہ کے مکان پر دعا کرنے کے بعد جماعت کے دوست تبلیغ کے لئے روانہ ہوگئے۔ اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں تبلیغ کی۔ بعض دوستوں نے ٹریکٹ اپنے دوستوں میں تقسیم کئے۔ انفرادی طور پر اندازاً ۸۰ اشخاص کو پیغام حق پہونچایا گیا۔ (خاکسار محمد حسین احمدی سیکرٹری تبلیغ)

بھینی (شرقپور)

۲۹ ستمبر۔ یوم التبلیغ منایا گیا۔ جملہ ممبران جماعت پہلے بھینی میں پھر بصورت افراد و وفود موضع بھوئیوالی و ترڈیوالی میں جا کر تبلیغ کرتے رہے۔ (خاکسار شیخ محمد انور)

سیالکوٹ

سیالکوٹ میں یوم التبلیغ پوری کامیابی سے منایا گیا۔ قریباً تمام احباب سارا دن تبلیغ احمدیت میں مصروف رہے باقاعدہ تنظیم کے ماتحت بہت سے دوست دیہات میں بھی گئے۔ جہاں بعض مقامات پر جلسے کئے گئے۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ لٹریچر بھی کافی تعداد میں شائع کیا گیا۔ احمدی مستورات نے نہایت جوش اور اخلاص سے غیر احمدی عورتوں کے گھروں میں جا کر تبلیغ کی۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک جلسہ بھی کیا گیا۔ جس میں خدا کے فضل سے کافی حاضری تھی۔ اشاعت لٹریچر کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

انصار اللہ کا ٹریکٹ ۱۱ پیغام حق" ۔ ۱۰۰۰

" " ۱۲ ہستی باری تعالیٰ ۔ ۱۰۰۰

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان }
حضرت مسیح موعودؑ کی نظریں } ۱۰۰۰

متفرق ۵۰۰

کل میزان = ۳۵۰۰

(خاکسار نذیر احمد سیکرٹری تبلیغ)

بنوں

۲۸ ستمبر جملہ ممبران انجمن احمدیہ بنوں شہر کو یوم التبلیغ کے متعلق مناسب ہدایات دی گئیں۔ اور مختلف اقسام کے ٹریکٹ تعدادی چھ صد براہ تقسیم و نشر و اشاعت حوالہ کئے گئے۔ دوسرے روز ہر ایک احمدی دوست بعد دعا تبلیغ احمدیت کے نیک ارادہ سے روانہ ہوگیا۔ اور اپنی بساط اور استطاعت کے مطابق سارا دن تبلیغ میں انہماک سے مصروف رہا۔ جملہ رسالہ جات باستثناء چند تقسیم کر دئے گئے۔ اور زبانی تبلیغ بھی حتی الامکان کی گئی۔ غیر احمدیوں اور بعض اشد معاندین کو ان کے گھروں اور دوکانوں پر جا کر اپنی باتیں سنائیں۔ بعض مقامات پر مخالفین نے درشت کلامی کی۔ مگر ان کی سختی کو تحمل سے برداشت کرکے معقولیت اور محبت کے ساتھ براہین کو ان کے گوش گزار کیا گیا۔ بعض جگہ ہندو وسکھ صاحبان نے بھی احمدیوں کے دلائل موجہ کا اعتراف کیا۔ (خاکسار محمد الدین سیکرٹری)

فیض اللہ چک

۲۹ ستمبر جماعت احمدیہ فیض اللہ چک نے حسب الحکم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یوم التبلیغ منایا۔ ارد گرد کے آٹھ دیہات میں دوستوں کے وفد بنا کر بعد دعا بھیجا گیا۔ ہر ایک وفد کا ایک ایک امیر مقرر کیا گیا۔ اور ان امیروں کے ماتحت سب دوستوں نے تبلیغ کی۔ (خاکسار محمد علی سیکرٹری تبلیغ)

ہماری "اُونٹ مارکہ" جرابیں آپ کہاں سے خرید سکتے ہیں؟

ذیل کے دوکاندار ہماری تیار کردہ "اُونٹ مارکہ" جرابیں فروخت کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آپ بھی اس فہرست میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ نرخ نامہ اور شرائط کاروبار کے لئے کمپنی سے خط وکتابت کریں۔

نام شہر	نمبر شمار	نام دوکان دار
نوشہرہ چھاؤنی	۱	مسٹر بشیر احمد انجن شیڈ
راولپنڈی	۲	شیخ مولا بخش۔ عنایت اللہ۔ راجہ بازار
"	۳	شیخ محمد صالح۔ عبد الواحد۔ " "
"	۴	حاجی چراغ دین۔ عبد الغنی " "
جہلم	۵	شیخ قمر دین۔ فضل حق بازار کلاں
"	۶	نربت رائے۔ خیراتی لعل۔
گجرات	۷	شیخ کرم دین۔ فضل حسین۔
"	۸	شیخ الٰہی بخش۔ رحیم بخش۔
وزیر آباد	۹	شیخ اللہ رکھا۔ غلام حسین
"	۱۰	شیخ فضل کریم۔ محمد رمضان۔
"	۱۱	ملک راج رام پرکاش۔
لائل پور	۱۲	شیخ محمد یوسف تاجر۔
گوجرانوالہ	۱۳	فینسی گڈس شاپ
"	۱۴	کرشنا سٹورز۔
شیخوپورہ	۱۵	جنرل بھارت سٹورز۔
لاہور	۱۶	شاہ شجاع برادرز۔ انارکلی
"	۱۷	ملک ہاؤس اندرون بھاٹی دروازہ۔
"	۱۸	ٹلر محمد۔ محمد اقبال۔ قلعہ گوجر سنگھ
"	۱۹	رحمٰن برادرز۔ اندرون دہلی دروازہ
"	۲۰	شیخ فتح محمد متصل تھانہ سرنگ۔
"	۲۱	کانشی رام۔ بھگوان داس۔ گڑھی شاہو۔
منٹگمری	۲۲	شیخ عزیز بخش اینڈ سنز پاک پٹن بازار۔
"	۲۳	زمیندار ہاؤس۔
"	۲۴	گنگوہ ہاؤس۔
دیپال پور۔	۲۵	سید حامد حسین جنرل مرچنٹ
پاک پٹن	۲۶	فیض ہاؤس۔
"	۲۷	چوہدری دی ہٹی
"	۲۸	ہیمراج گھمنڈی رام۔
ملتان شہر	۲۹	نور بھائی قادر بھائی اینڈ سنز
بہاولپور	۳۰	نچھتہ رام۔ کشن چند۔
"	۳۱	حاجی شیخ احمد بخش اینڈ سنز
"	۳۲	پوکھر داس۔ نیرتھ داس۔
بکوہ چھاؤنی	۳۳	قمر الدین اینڈ سنز
بٹالہ	۳۴	گردھاری لعل چرنجیت۔
"	۳۵	دولت رام۔ منوہر لال۔
سیالکوٹ شہر	۳۶	شیخ نور الٰہی جنرل مرچنٹ۔
"	۳۷	لعل چند اینڈ کو
"	۳۸	نیشنل سوادیشی سٹورز۔
مودہا (ہمیرپور)	۳۹	ایم محمد شفیع جنرل مرچنٹ
حیدر آباد دکن	۴۰	محمد اعظم۔ معین الدین عابد بلڈنگ۔
بھاگل پور سٹی	۴۱	گریجوایٹ برادرز اینڈ کو۔
دارجیلنگ	۴۲	محمد صدیق۔ محمد رفیق چوک بازار۔
میرٹھ شہر	۴۳	سیٹھ رام داس۔ گیتا ویلی بازار
میرٹھ چھاؤنی	۴۴	توصیف الٰہی جنرل مرچنٹ صدر بازار۔
اوڑ (جالندھر)	۴۵	سردار علی راول
ڈیرہ دون	۴۶	ایف۔ آر۔ آئی۔ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ
شملہ	۴۷	شیخ خادم حسین نیاز
سری نگر	۴۸	ایمپائر ٹریڈنگ ہاؤس جبہ کدل
لداخ	۴۹	شیخ عبد الرزاق۔ عبد الحکیم
روز ہل (ماریشس)	۵۰	ایم عبد السبحان عقلو۔
نیروبی (افریقہ)	۵۱	شیخ غلام فرید۔ پوسٹ بکس نمبر ۵۵۴۔
کمپالہ (")	۵۲	ملک نصر اللہ خان پوسٹ بکس نمبر ۲۷
جنجہ (")	۵۳	دھرمی ہیمراج " " نمبر ۱۰۷
مانڈلے (برما)	۵۴	ماسٹر کریم بخش ٹیلرنگ شاپ
چنوری (مراد آباد)	۵۵	ایم طفیل احمد صاحب

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ۔ قادیان

کٹ پیس کے سپیشل بنڈل
گاڈلی سپیشل بنڈل نمبر 2
منیجر گاڈلی کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹ کراچی

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

نیویارک ۸ اکتوبر۔ ابی سینیا سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اڈوہ اطالوی ہوائی جہازوں کی بم باری سے گورنر کے محل کے سوا شہر کی تمام عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اڈوہ کی آبادی ۴ - ۵ ہزار کے درمیان ہے۔

جنیوا ۱۰ اکتوبر۔ سوموار کو لیگ کونسل میں تقریر کرتے ہوئے ابی سینیا کے نمائندہ مسٹر ہیر ہیٹ نے کہا کہ گورنمنٹ ابی سینیا کے لوگ آخری دم تک اپنے ملک کی حفاظت کا عزم رکھتے ہیں۔

شملہ ۹ ستمبر۔ ایک پوسٹل اعلان مظہر ہے کہ ابی سینیا کو جو تار بھیجے جاتے ہیں۔ انہیں سنسر کیا جاتا ہے۔ خفیہ زبان میں تاریں بھیجنے کی ممانعت ہے۔ کوڈ ٹیلی گرام کی اجازت ہے لیکن اس شرط پر کہ جو کوڈ استعمال کیا جائے اسے لیتھوپیا کے دفتر میں بھیجا جائے۔

لنڈن ۱۰ اکتوبر۔ ڈچز آف کینٹ (شہزادی میرنا) کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دونوں کی شادی گذشتہ دسمبر میں ہوئی تھی۔

شملہ ۷ اکتوبر۔ آج مسٹر ایم ایس اے حیدری نے حکومت ہند کے جائنٹ سکرٹری شپ کا چارج لے لیا۔

شملہ ۷ اکتوبر۔ خان بہادر میاں عبدالعزیز صاحب کمشنر انبالہ ڈویژن نے مسٹر مارسڈن کو چارج دے دیا ہے۔ آپ سروس سے ریٹائر ہونے سے پہلے تین ماہ تک قائم مقام فنانشل کمشنر پنجاب کی حیثیت سے کام کریں گے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ ٹوکیو میں اس اطلاع کو بالکل بے بنیاد قرار دیا گیا ہے کہ ایک سو جاپانی افسر عازم ابی سینیا ہو چکے ہیں۔

سٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی عدیس آبابا سے رقمطراز ہے۔ کہ اٹلی کے ہوائی جہاز حبشہ کے باشندوں کو اپنی بمباری سے ہراساں و خوف زدہ کرنے میں بالکل ناکام رہے ہیں۔ حبشہ کے کمانڈر انچیف کا ایک تار مظہر ہے کہ اٹلی کی فوجیں سرحد کے مختلف مقامات پر جمع ہیں اور ان کا ارادہ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہوائی جہازوں سے بم باری کے بعد جو خوف و ہراس لوگوں میں ہو اس سے فائدہ اٹھا کر وہ اچانک حملہ کر دیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اطالوی ہوائی جہازوں نے اڈوہ میں ان عورتوں اور بچوں پر بھی اپنی مشین گنوں سے گولیاں برسائیں۔ جو پناہ کے لئے بھاگ رہے تھے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ اطالوی افواج کا دائرہ عمل اب زیادہ وسیع ہو رہا ہے شمالی محاذ کی افواج ساٹھ میل لمبی سرحد تک پھیلی ہوئی ہیں اور دشمن کی نقل و حرکت کا معائنہ کر رہی ہیں۔ ایک اور فوج جو جنوبی ایریٹیریا کے سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ جنوب مغرب کی طرف اس عزم کے ساتھ بڑھ رہی ہے کہ جبوتی اور عدیس آبابا کی ریلوے لائن کو منقطع کر دے۔ انہوں نے لوہ موسیلی پر قبضہ کر لیا ہے اور اب اوسا کے نخلستانوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

روم ۸ اکتوبر۔ ایک اعلان مظہر ہے کہ ۸ اکتوبر کو تمام محاذ خاموش رہا اور کوئی جنگ نہیں ہوئی۔ صرف ہوائی جہازوں نے دیکھ بھال کی۔

جنیوا ۸ اکتوبر۔ گورنمنٹ اٹلی نے ابی سینیا سے اطالوی سفیر کے نکلے جانے کے خلاف لیگ کو پروٹسٹ بھیجا ہے۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ آج کیبنٹ کی میٹنگ دو گھنٹہ تک ہوتی رہی۔ اور اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی کے متعلق کئی عارضی فیصلے کئے گئے۔ تعزیری کارروائی کے متعلق برطانیہ اور فرانس میں اختلاف رائے بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن ان کی منظوری حاصل کرنے کے لئے ۱۲ اکتوبر کو پارلیمنٹ کا اجلاس منعقد ہوگا۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) عراق میں ہندوستانیوں پر پابندیاں کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ جن ہندوستانیوں کو ایک سال رہائش رکھنے کے لئے لائسنس دیئے گئے تھے۔ گورنمنٹ نے ان کے لائسنوں کو دوبارہ جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

الہ آباد ۹ اکتوبر۔ اودھ چیف کورٹ کے جسٹس سمتھ کو الہ آباد ہائیکورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا گیا ہے۔ آج مسٹر سمتھ نے چیف جسٹس کے سامنے حلفِ وفاداری اٹھایا۔

جنیوا ۷ اکتوبر۔ حکومت انگلستان نے فرانس سے استفسار کیا تھا۔ کہ اگر بحیرہ روم میں اطالیہ نے جارحانہ اقدام کیا۔ تو اس صورت میں فرانس کا کیا طرز عمل ہوگا۔ حکومت فرانس نے اس سلسلہ میں انگلستان کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ اور اس جواب میں یہ بھی واضح کیا ہے۔ کہ حکومت فرانس لیگ کے ہر اس رکن کی امداد کرنے کے لئے تیار ہے۔ جس پر جارحانہ اقدام کیا گیا ہو۔

شملہ ۷ اکتوبر۔ حکومت ہند کے ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات پنجاب کی طرف سے سرکاری طور پر اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ برہان خیل اور عیسیٰ خیل کے اکابر کیپٹن بکن پولٹیکل افسر سے ملے تھے۔ اور انہوں نے حکومت کی شرائط کو غیر مشروط طور پر منظور کر لیا ہے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ اگرچہ سائنور مسولینی اطالوی سپاہ کو میدان جنگ میں دیکھنے کے بے حد مشتاق ہیں۔ مگر اطالیہ کی داخلی صورت حالات کچھ ایسی ناخوشگوار ہے کہ وہ مسولینی کو مشرقی افریقہ کے سفر کی اجازت نہیں دے گی۔

حیدر آباد دکن ۹ اکتوبر۔ آج ریاست حیدر آباد دکن کی تاریخ میں نئے باب کا آغاز ہوا۔ جبکہ پہلی مرتبہ اخبارات کے نمائندوں کو حیدر آباد لیجسلیٹو کونسل کی کارروائی دیکھنے کی اجازت دی گئی۔

دہلی ۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک اور برطانوی ماہر مسٹر ملز گورنمنٹ ہند کی دعوت پر پسماندہ علاقوں کے متعلق ریفارمز افسر کو مشورہ دینے کے لئے موسم سرما میں ہندوستان آ رہا ہے۔

بمبئی ۸ اکتوبر۔ ٹیرف بورڈ کے ممبر کپڑے کی صنعت پر سوالات مرتب کرنے میں مصروف ہیں۔

لاہور ۹ اکتوبر۔ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد آج لاہور ہائی کورٹ کھل گئی۔ چیف جسٹس مسٹر ینگ آج صبح ہی ولایت سے تشریف لائے۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ ہنگری۔ پولینڈ اور جرمنی ہوائی معاہدہ کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ معاہدہ کا مقصد یہ ہے کہ اگر ان تینوں ملکوں پر کوئی ہوائی حملہ کرے تو تینوں مل کر اس کا مقابلہ کریں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی